پاکستان اسلامک میڈیکل ایسوسی ایشن (پیما) کراچی

Pakistan Islamic Medical Association (Karachi)

پریس ریلیز

پاکستان اسلامک میڈیکل ایسوسی ایشن کراچی کے صدر ڈاکٹر محمد عظیم الدین نے حکومت سندھ کی جانب سے طبی عملے کی تنخواہوں میں دس فیصد کٹوتی کے فیصلے کو واپس لینے کو خوش آئند قرار دیا ہے، انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ طبی عملے کو حفاظتی سامان کی فراہمی کو بھی یقینی بنائے ٹراما سینٹر میں طبی عملے کو 10 اور شہر بھر میں 50 ہیلتھ ورکرز کورونا وائرس سے متاثر ہو چکے ہیں جس کی وجہ سے طبی عملہ خوف کا شکار ہے۔ پیما ہاؤس کراچی سے جاری بیان میں ڈاکٹر محمد عظیم الدین نے کہا کہ حکومت سندھ نے طبی عملے کی تنخواہوں میں 10 فیصد کٹوتی کے فیصلے کو واپس لے کر دانش مندی کا ثبوت دیا ہے، حکومت سندھ کو چاہیئے کہ کورونا وائرس کی وبا میں اپنی زندگیاں داؤ پر لگا کر کام کرنے والے طبی عملے کے لیے بونس کا بھی اعلان کرے۔ ڈاکٹر محمد عظیم الدین کا کہنا تھا کہ پاکستان اسلامک میڈیکل ایسوسی ایشن اول روز سے حکومت سے مطالبہ کر رہی ہے کہ طبی عملے کو حفاظتی سامان مہیا کیا جائے، حکومت سندھ کی جانب سے سامان کی فراہمی نہ ہونے سے ٹراما سینٹر کراچی کے 6 ڈاکٹروں سمیت 10 اور شہر بھر میں 50 ہیلتھ کیئر ورکرز میں کرونا وائرس کی تصدیق ہو چکی ہے جس کے نتیجے میں ہیلتھ ورکرز میں شدید خوف پایا جاتا ہے۔ سندھ حکومت اور اسپتال انتظامیہ نے اپنے فرنٹ لائن ورکرز کو حفاظتی سامان تک فراہم نہیں کیا، اس وبائی صورتحال میں فرنٹ لائن پر لڑنے والا طبی عملہ ہماری اولین ترجیح ہونی چاہیئے، پیما کراچی کے صدر کا کہنا تھا کہ سندھ حکومت فوری طور پر ٹراما سینٹر کی انتظامیہ سے پوچھ گچھ کرے۔ پیما مشکل کی اس گھڑی میں اپنے ینگ ڈاکٹرز کے ساتھ کھڑی ہے اور ڈاکٹروں کے اس بنیادی مطالبے کے لیے ہم کسی بھی حد تک جا سکتے ہیں۔

جاری کردہ

شعبہ نشر و اشاعت

پاکستان اسلامک میدیکل ایسوسی ایشن کراچی